احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 3 جولائی 2013ء 23 شعبان 1434 ہجری 3 وفا 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 150

والدہ ناراض ہوئیں

ایک دفعہ حضرت حذیفہؓ کو رسول کریم ﷺ سے ملے ہوئے کئی دن گزر گئے تو ان کی والدہ ان پر سخت ناراض ہوئیں اس پر حذیفہؓ نے کہا کہ میں رسول اللہؐ کی خدمت میں جاتا ہوں۔ آپؐ کے پیچھے نماز پڑھوں گا اور اپنے اور تمہارے لئے استغفار کی درخواست کروں گا۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا اور رسول اللہؐ نے ان کی اور ان کی والدہ کی بخشش کیلئے دعا کی۔

(جامع ترمذی کتاب المناقب باب۔ مناقب الحسن حدیث :3714)

اخلاق عالیہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود فریضہ نماز کی ابتدائی سنتیں گھر میں ادا کرتے تھے اور بعد کی سنتیں بھی عموماً گھر میں اور کبھی کبھی بیت الذکر میں پڑھتے تھے۔ (سیرۃ المہدی جلد اول ص4)

حضرت مسیح موعود کا معمول شروع سے یہ تھا کہ آپ سنن اور نوافل گھر پر پڑھا کرتے تھے اور فرض نماز جماعت کے ساتھ بیت الذکر میں پڑھا کرتے تھے۔ یہ التزام آپ کا آخر وقت تک رہا۔ البتہ جب کبھی فرض نماز کے بعد دیکھتے کہ بعض لوگ جو پیچھے سے آ کر جماعت میں شریک ہوئے ہیں اور ابھی انہوں نے نماز ختم نہیں کی اور راستہ نہیں ہے تو آپ بیت الذکر میں سنتیں پڑھا کرتے تھے۔ یا کبھی کبھی جب بیت میں بعد نماز تشریف رکھتے تو سنن، بیت میں پڑھا کرتے تھے۔ (سیرت مسیح موعود ص65)

حضرت مرزا دین محمد صاحب لنگروال بیان کرتے ہیں کہ:-

حضرت مسیح موعود بیت الذکر میں فرض نماز ادا فرماتے۔ سنتیں اور نوافل مکان پر ہی ادا فرماتے۔

(الفضل 2 دسمبر 1941ء۔ شمائل احمد ص28)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے ایک بار فرمایا:

حضرت مسیح موعود کی عادت تھی کہ آپ فرض پڑھنے کے بعد فوراً اندرون خانہ چلے جاتے تھے اور ایسا ہی اکثر میں بھی کرتا ہوں اس سے بعض نادان بچوں کو بھی غالباً یہ عادت ہوگئی ہے کہ وہ فرض پڑھنے کے بعد فوراً بیت الذکر سے چلے جاتے ہیں اور ہمارا خیال ہے کہ وہ سنتوں کی ادائیگی سے محروم ہو جاتے ہیں ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ حضرت صاحب اندر جا کر سب سے پہلے سنتیں پڑھا کرتے تھے۔ ایسا ہی میں بھی کرتا ہوں۔ کوئی ہے جو حضرت صاحب کے اس عمل درآمد کے متعلق گواہی دے۔

اس پر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب جو حسب العادت مجلس درس میں تشریف فرما تھے کھڑے ہوئے اور باآواز بلند کہا بے شک حضرت صاحب کی ہمیشہ عادت تھی کہ آپ بیت جانے سے پہلے گھر میں سنتیں پڑھ لیا کرتے تھے اور باہر بیت میں جا کر فرض ادا کر کے گھر میں آتے تو فوراً سنتیں پڑھنے کھڑے ہوتے۔ اور نماز سنت پڑھ کر پھر اور کوئی کام کرتے۔ ان کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے بھی یہی شہادت دی۔ اور ان کے بعد حضرت میر ناصر نواب صاحب نے اور ان کے بعد صاحبزادہ میر محمد اسحاق صاحب نے اور پھر حضرت اقدس کے پرانے خادم حافظ حامد علی صاحب نے بھی وہی گواہی دی۔

(سیرت مسیح موعود ص66)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں:

حضرت مسیح موعود نماز میں جلدی نہ کرتے تھے بلکہ سکون کے ساتھ آہستگی سے رکوع اور سجدے میں جاتے اور آہستگی کے ساتھ اٹھتے تھے۔ (الفضل 3 جنوری 1931ء)

حضرت قاضی محمد یوسف صاحب فرماتے ہیں:

میں نے بارہا حضرت مسیح موعود کو نماز فرض اور نماز تہجد پڑھتے ہوئے دیکھا آپ نماز نہایت اطمینان سے پڑھتے۔

(سیرت المہدی جلد 3 ص48)

ہم بھی وہیں موجود تھے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

”جلسہ سننے والوں کو بھی میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کو بھی شکرگزاری کے جذبات سے بھرا ہوا ہونا چاہئے۔ وہ جو یہاں آ کر جلسہ میں شامل ہوئے ان کو اس بات پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اس نے توفیق دی کہ آپ لوگ براہ راست یہاں آ سکے اور جلسہ سن سکے۔ جو دنیا کے مختلف ملکوں میں بیٹھ کر جلسہ سن رہے تھے کئی جگہوں سے معلوم ہوا ہے کہ ایم ٹی اے کے ذریعہ سے ہمیں یوں لگ رہا تھا کہ ہم بھی وہیں موجود ہیں۔ تو بہرحال جو دُور بیٹھ کر جلسہ سنتے رہے ان کو بھی خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کی انتہائی عاجزانہ قربانیوں کو قبول کرتے ہوئے MTA جیسی نعمت سے ہمیں نوازا ہے جس سے دنیا کا ہر احمدی دور بیٹھے ہوئے جلسوں میں شامل ہو جاتا ہے۔ پس تمام جماعت کو جلسوں کو سننے کی وجہ سے جو جلسہ کے چند دنوں میں اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا ہوتی ہوئی محسوس ہوئی ہیں یا بعض نیک اعمال بجالانے کی طرف توجہ ہوئی ہے، اس کی توفیق ملی ہے، جیسا کہ لوگ زبانی اور خطوط میں بھی اظہار کرتے ہیں ، اب ہر ایک کا یہ کام ہے کہ شکرانے کے طور پر اور اس شکرگزاری کے اظہار کے طور پر ان پاک تبدیلیوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنالیں اور جب آپ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے ان تبدیلیوں میں دوام حاصل کرنے کی کوشش کریں گے اور ان کو مستقل اپنی زندگی کا حصہ بنانے کی کوشش کریں گے تو پھر خدا تعالیٰ کے فضلوں کے مزید دروازے کھلتے چلے جائیں گے“۔

(خطبات مسرور جلد 3 صفحہ 471)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

(18 قسط آخر)

کلاس واقفین نو اور سوال و جواب، تقریب آمین، دورہ کیلگری کی میڈیا کوریج اور لندن واپسی

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

25 مئی 2013ء

(حصہ سوم آخر)

واقفین نو کی کلاس

اس کے بعد پروگرام کے مطابق واقفین نو بچوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

تلاوت قرآن کریم سے کلاس کا آغاز ہوا جو عزیزم سید لبیب احمد جنود نے کی اس کے بعد اس کا اردو ترجمہ مدثر احمد اور انگریزی ترجمہ ارسلان سلمان نے پیش کیا۔

بعد ازاں عزیزم مستجاب قاسم کانگ نے آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارکہ عربی زبان میں پیش کی اور اس کا درج ذیل اردو ترجمہ عزیزم عاطر مجتبیٰ خان نے پیش کیا۔

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف اور جو انسان ہمیشہ سچ بولے اللہ کے نزدیک وہ صدیق لکھا جاتا ہے اور جھوٹ، گناہ اور فسق و فجور کی طرف لے جاتا ہے اور فسق و فجور جہنم کی طرف اور جو آدمی ہمیشہ جھوٹ بولے وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کذاب لکھا جاتا ہے۔ (صحیح البخاری کتاب الادب)

اس کے بعد حدیث کا انگریزی ترجمہ عزیزم ارسم ورک نے پیش کیا۔

بعد ازاں عزیزم علی شاہان بٹ نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

ہے شکر رب عز و جل خارج از بیاں
جس کے کلام سے ہمیں اس کا ملا نشاں

خوش الحانی سے پیش کیا۔

اس نظم کا انگریزی ترجمہ عزیزم ممتاز جاوید نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم تحسین احمد نے سچائی کے عنوان پر تقریر کی۔

سوال و جواب

اس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔ ایک واقف نو بچے نے سوال کیا کہ حضور آپ سیسکاٹون کب تشریف لائیں گے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جواباً فرمایا کہ جب اللہ چاہے گا۔

ایک اور واقف نو نے عرض کی کہ وہ MBA کر رہا ہے اور اس پر 19 ہزار ڈالرز خرچ ہوں گے۔ تو کیا واقفین نو سٹوڈنٹس لون لے سکتے ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے سے دریافت فرمایا کہ کیا یہ لون (Loan) سود کے بغیر ہوگا؟ جس پر طالب علم نے عرض کی کہ حضور کچھ مدت کے بعد دو فیصد سود لگے گا۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مزید دریافت فرمایا کہ جب تک پڑھ رہے ہیں اس وقت تک کوئی سود نہیں ہے؟ اس پر طالبعلم نے عرض کیا کہ ایسا ہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر بغیر سود کے ہے تو لے سکتے ہیں لیکن اگر کوئی اور مجبوری ہو تو مجھے بھی بتا سکتے ہیں۔

ایک واقف نو نے سوال کیا کہ ان کے غیر از جماعت دوست ہیں اور وہ پوچھتے ہیں کہ قرآن کریم سے کس طرح ثابت کیا جا سکتا ہے کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود اور امام مہدی ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا:

بہت ساری باتیں ہیں جن پر (-) عمل کرتے ہیں مگر وہ قرآن میں نہیں پائی جاتیں۔ کیا قرآن کریم سے ثبوت ملتا ہے کہ ہمیں نماز فجر کی دو سنتیں اور دو فرض ادا کرنے چاہئیں؟ یا پھر جس طرح ہم ظہر کی نماز پڑھتے ہیں اور عصر کی نماز پڑھتے ہیں، اس کی تفصیل ملتی ہے؟ اور پھر مغرب اور عشاء کی نمازیں ہیں۔ کیا ان کی رکعتوں کا قرآن کریم میں کوئی ثبوت ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ بعض چیزیں رسول اللہ ﷺ نے کس طرح کیں؟ اب فرض نمازوں کی جو رکعات ہیں، جو سنتیں ہیں اور جو نوافل ہیں یہ سب ہم آنحضرت ﷺ کی سنت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق کے مطابق کر رہے ہیں۔ اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے مسیح موعود کی بعثت کے بارہ میں پیشگوئی فرمائی کہ ایک وقت آئے گا کہ جب مسلمان صرف نام کے مسلمان ہوں گے اور عمل کے لحاظ سے نہیں ہوں گے۔ الفاظ کے سوا قرآن کا کچھ باقی نہیں رہے گا۔ اور اس زمانہ میں مساجد بظاہر تو آباد نظر آئیں گی لیکن ہدایت سے خالی ہوں گی۔ آنحضرت ﷺ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ مہدی کی آمد کے کچھ نشانات ہوں گے اور وہ نشانات قرآن کریم میں بھی ہیں۔ مثلاً پرانے زمانہ کے ذرائع آمد و رفت ترک کر دیئے جائیں گے اور اب ہم یہ دیکھ بھی رہے ہیں کہ وہ چھوڑ دیئے گئے ہیں۔ کوئی بھی شخص اب گھوڑا، اونٹ یا اور اس قسم کی کوئی چیز آمد و رفت کے لئے استعمال نہیں کرتا اور اس کے علاوہ قرآنِ کریم میں اور بھی کئی نشانات ہیں۔ مثلاً پریس اور میڈیا اور پیغام پھیلانے وغیرہ کے ذرائع کے بارہ میں ذکر ہے اور آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ یہ ہو رہا ہے اور ساری دنیا میں نشر و اشاعت اور ذرائع مواصلات ایسے ہیں کہ منٹوں میں پیغام پہنچ جاتا ہے۔ سورۃ التکویر میں بہت ساری پیشگوئیاں ہیں۔ اس کے علاوہ کچھ اور سورتیں بھی ہیں جہاں امام مہدی کے زمانہ کے حوالہ سے پیشگوئیاں موجود ہیں۔ اگر آپ پڑھیں تو آپ کو پتہ لگ جائے گا کہ وہ تمام پیشگوئیاں جو قرآن شریف میں موجود ہیں وہ اس زمانہ میں پوری ہو چکی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

قرآن شریف کی تفسیر کون کرتا ہے؟ رسول کریم ﷺ خود کرتے ہیں۔ تو جب سورۃ الجمعۃ کی یہ آیت وَآخَرِينَ مِنْهُمْ ...... نازل ہوئی تو رسول کریم ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے پوچھا کہ وہ کون لوگ ہیں جو یہاں تو نہیں ہیں لیکن ہم سے آخری زمانہ میں ملیں گے؟ اس پر آنحضرت ﷺ نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے کاندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے فرمایا کہ وہ لوگ ان لوگوں میں سے ہوں گے یعنی اہل فارس یا غیر عرب لوگوں میں سے ہوں گے۔ تو یہ وہ باتیں ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث میں موجود ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

پھر اس کے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو ایسے نشانات ہیں جو اس سے پہلے کبھی بھی نہیں ہوئے اور نہ آئندہ کبھی ہوں گے۔ وہ آسمانی نشانات ہیں اور وہ نشانات سورج اور چاند کا گرہن ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خاص طور پر اس بات کا ذکر کیا کہ جن تین دنوں میں چاند اور سورج گرہن ہوتے ہیں، ان میں سے چاند گرہن پہلے دن اور سورج گرہن دوسرے دن ہوگا۔ اور یہ 1894ء میں ہوا۔ وہ لوگ جو فلکیات کا علم رکھتے ہیں ان کو معلوم ہے کہ چاند گرہن تین دنوں یعنی مہینہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخوں میں سے ہوتا ہے اور سورج گرہن، 28,27 اور 29 تاریخوں میں ہوتا ہے اور اس کے علاوہ آپ ﷺ نے یہ بھی بیان فرمایا کہ یہ گرہن رمضان کے مہینہ میں ہوگا۔ 1894ء میں یہی بات مشرقی hemisphere میں ہوئی اور 1895ء میں یہی بات مغربی hemisphere میں ہوئی اور شمالی امریکہ اور کینیڈا ابھی اس بارہ میں جانتا ہے اور کئی امریکہ کے اخبارات نے ذکر کیا کہ یہ گرہن رمضان کے مہینہ اور انہی دنوں میں ہوئے اور ہندوستان کے اخبارات میں بھی ذکر ہے کہ یہ گرہن رمضان کے مہینہ اور انہی دنوں میں ہوئے اور یہ وہ نشان ہے جس کو اس زمانہ کے علماء مانگ رہے تھے۔ جب یہ نشان پورا ہوا تو انہوں نے کہہ دیا کہ نہیں یہ نشان نہیں ہے اور اس کو ماننے سے انکار کر دیا۔ ...... جیسا کہ میں نے کہا کہ بہت سارے نشانات ہیں جو قرآن شریف میں موجود ہیں اور ان نشانات کی آنحضور ﷺ نے تشریح فرمائی ہے۔ آپ سورۃ تکویر کو پڑھیں تو آپ کو بہت سارے نشانات مل جائیں گے۔

ایک اور طالبعلم نے سوال کیا کہ ہم دجال کو اپنی روزمرہ زندگی میں کس طرح پہچان سکتے ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

سوال یہ ہے کہ دجال ہے کیا؟ دجل کا مطلب ہے دھوکہ یعنی جو چیز بھی آپ کو دھوکہ دے رہی ہے وہ دجالیت ہے اور اس زمانہ میں اور خاص طور پر حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں عیسائیت نے غلط رنگ اختیار کر کے غلط طور پر حضرت عیسیٰؑ کو خدا بنا کر پیش کیا اور پھر اس کو ذرائع مواصلات استعمال کر کے پھیلایا۔

اسی دھوکا دہی سے اُس وقت انڈیا میں بھی لاکھوں مسلمان عیسائی ہو رہے تھے۔ اس وجہ سے کہ آنحضرت ﷺ تو فوت ہو گئے، وہ زمین میں دفن ہیں، عیسیٰؑ آسمان پر زندہ بیٹھے ہیں اس کا مطلب ہے کہ ان کا درجہ بڑا اونچا ہے۔ تو یہ ایک دھوکا تھا جو دیا جا رہا تھا۔ یہ بھی دجل تھا اور اُس زمانہ میں اپنی انتہاء پر پہنچا ہوا تھا اور آج کے زمانہ میں بھی دجالیت موجود ہے جب غلط رنگ میں مذہب کو بیان کیا جائے یا غلط رنگ میں کسی بھی چیز سے فائدہ اٹھایا جائے تو یہ دجالیت ہی ہے۔ گورنمنٹوں کے بعض پولیٹیکل بیان ہی ہوتے ہیں جو غلط رنگ میں دئے جاتے ہیں۔ مثلاً اب میں جانتا ہوں یہی مغربی قومیں ہیں، بعض حکومتیں ہیں جو ایک طرف تو کہتی ہیں کہ شدت پسندی ختم کرو اور مسلمان سب شدت پسند ہیں اور یہ ہے اور وہ ہے اور دوسری طرف یہی وہ لوگ ہیں جن میں سے بعض شدت پسندوں کو فنڈنگ بھی کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

ایک انسانی حقوق کے کارکن سے، جو ایک ملک کے وزیراعظم کا بڑا مشیر تھا، میری بات ہوئی تو اس سے میں نے کہا کہ تم لوگ ایک طرف تو کہتے

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

ہو کہ دہشت گردی ہو رہی ہے اور دوسری طرف ایک حکومت کی طرف سے ان دنوں...... کو دینے کیلئے ساٹھ ملین ڈالر سعودی عرب کو دیئے گئے تھے۔ تو میں نے کہا یہ کس لئے بھیجے ہیں؟ تم لوگ کیا چاہتے ہو؟ تو کوئی مجھے جواب نہیں دے سکا۔ بس کے چپ کر گیا۔ تو یہ بھی دجل ہے۔ تو ہر چیز جہاں دھوکا چل رہا ہے دجل ہی ہے۔ تو یہی دجال ہیں اور ہمیں ان سے بچنا ہے اور (دین) کی صحیح تصویر پیش کرنی ہے۔

ایک اور طالب علم نے سوال کیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جنوری میں اپنے جمعہ کے خطبہ میں فرمایا تھا کہ وہ واقفین نو جو بزنس سٹڈیز میں ہیں وہ اپنا وقف چھوڑ دیں، اس میں کیا حکمت ہے؟

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ بات صحیح طرح نہیں سمجھے۔ اس خطبہ کو غور سے سنیں۔ چھ سات مضامین میں نے بتائے تھے کہ یہ بڑے اہم مضامین ہیں کہ جن کی اس وقت جماعت کو ضرورت ہے اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم بزنس پڑھ رہے ہیں۔ جب ان سے پوچھو کہ کیا کرو گے تو وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم اس کے بعد اپنا بزنس کریں گے یا میرے ماں باپ کا، فیملی کا بزنس ہے اس میں جائیں گے۔ تو ان کو میں نے کہا تھا کہ ایسے لوگوں کو تو چاہئے کہ اگر وہ اس نیت سے پڑھ رہے ہیں کہ اپنے فیملی بزنس میں جانا ہے یا اپنا بزنس کرنا ہے تو وہ پھر وقف چھوڑ دیں اور یہ اعلان کریں کہ ہم نے وقف توڑ دینا ہے۔ یہ نہ ہو کہ آخر وقت تک پڑھتے رہیں اور ہم سمجھیں کہ وقف زندگی ہے اور جو گریجوایشن کر لے، ماسٹرز کر لے، کوالیفائی کر لے اور جب وقت آئے کہ آؤ جماعت کی خدمت کرو تو کہہ دے السلام علیکم، میں تو اپنا فیملی بزنس کر رہا ہوں۔ میں نے ساتھ یہ بھی کہا تھا کہ وقف نو کو ہر لیول پہ راہنمائی چاہئے۔ ایک منصوبہ ہونا چاہئے۔ اس منصوبہ کے لئے میں نے جماعتوں کو کہا تھا کہ اگلے تین چار مہینوں میں مجھے ایک منصوبہ بنا کر بھیجیں کہ آپ کے واقفین نو کتنے ہیں۔ ان میں سے کتنے ڈاکٹر بن سکتے ہیں، کتنے ٹیچر بن سکتے ہیں، کتنے انجینئر بن سکتے ہیں، اور کتنے انجینئرنگ کی مختلف برانچز میں جائیں گے؟ کتنے زبان دان بن سکتے ہیں اور کون کون سی زبانوں میں جا رہے ہیں؟ اور کتنے ماہر اقتصادیات بنیں گے یا بزنس پڑھیں گے یا اکاؤنٹنگ پڑھیں گے اور اسی طرح مختلف علوم ہیں۔ پتہ نہیں کہ کینیڈا والوں نے ابھی تک بھیجا ہے یا نہیں؟ تو یہ سارا منصوبہ ہمارے سامنے ہو تو منصوبہ بندی کر سکتے ہیں کہ اگلے دس سالوں میں ہمیں کیا کیا چاہئے۔

اگر اس طرح haphazard کام ہو رہا ہو تو وقف نو کا کوئی جھنڈ تو ہم نے جمع نہیں کرنا۔ ہمیں تو ایسے لوگ چاہئیں جو جماعت کے کام آسکیں۔ اس لئے میں نے کہا تھا کہ ایک تو ہمیں پتہ ہونا چاہئے۔ جس کو پوچھو وہ کہتا ہے کہ میں گرافکس میں ماسٹرز کر رہا ہوں۔ میں بیچلر کر رہا ہوں یا اکاؤنٹنگ میں کر رہا ہوں۔ سارے گرافکس میں چلے جائیں گے تو ہمارے پاس تو MTA کے لئے اتنی ضرورت نہیں ہے کہ ہر ایک کو گرافکس میں لے لیں۔ اس لئے ہر موقع پر رہنمائی لیں۔ 15 سال کی عمر میں، 18 سال کی عمر میں اور یونیورسٹی ختم کرنے کے بعد بھی رہنمائی لیں۔ باقی اگر آپ فنانس یا بزنس ایڈمنسٹریشن میں ہیں اور آپ کی نیت وقف کرنے کی ہے تو پہلے پوچھیں کہ میں یہ پڑھ رہا ہوں اور مجھے آگے کیا کرنا چاہئے۔ پھر ہم آپ کی رہنمائی کریں گے کہ آپ کو کیا کرنا چاہئے۔ میں نے اس طرح نہیں کہا تھا کہ اگر بزنس پڑھو گے تو گناہ ہو جائے گا اور تمہیں سزا مل جائے گی۔ میرا یہ مطلب نہیں تھا۔ ترجمہ کرنے والے نے پتہ نہیں کیا ترجمہ کیا مگر خطبہ کے الفاظ یہ نہیں تھے۔ انگریزی میں خلاصہ نہ پڑھیں بلکہ تفصیل سے پڑھیں۔ آپ کو اردو آتی ہے تو تفصیل سے خطبہ سنیں۔ خطبہ انٹرنیٹ پر موجود ہے اور ہر وقت جو آپ iPad لے کر ادھر اُدھر دیکھتے رہتے ہیں، تو اس خطبہ کو بھی سن لیں۔

ایک اور طالب علم نے سوال کیا کہ حضور خاکسار جامعہ میں جانا چاہتا ہے تو کیا تخصص کے بعد ہم کسی اور مضمون میں پڑھائی کر سکتے ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

تم پہلے جامعہ جاؤ پھر فیصلہ کریں گے کہ تمہیں تخصص کرانا ہے کہ نہیں کرانا۔ تخصص کا فیصلہ تم نے خود نہیں کرنا۔ جب آپ جامعہ میں پڑھیں گے تو پتہ لگے گا کہ آپ کا کس چیز میں رجحان ہے اور اس کے مطابق پھر آپ کو تخصص اگر کرانا ہو گا تو جماعت کرائے گی۔ اگر جماعت سمجھے گی کہ آپ کو تخصص نہیں کروانا اور آپ کو فیلڈ میں بھیج دینا ہے کہ جائیں (دعوت الی اللہ) کریں، بولیویا میں یا Trinidad میں یا گوئٹے مالا میں یا برکینا فاسو میں یا مالی میں جہاں آج کل نائیجیریا کے Bokoharam والے شدت پسند (-) کام کر رہے ہیں وہاں جا کر (دعوت الی اللہ) کرنی ہے۔ آپ کو کہاں بھجوانا ہے یا کیا کرنا ہے اس کا فیصلہ ہم نے کرنا ہے، آپ نے نہیں کرنا۔ شاہد کی ڈگری کے بعد آپ کو جماعت بتائے گی کہ آپ میں اتنی استطاعت اور صلاحیت ہے کہ آپ نے تخصص کرنا ہے یا نہیں۔ تخصص میں تو چند ایک لئے جاتے ہیں۔ اگر اتنے بہترین طالب علم ہو جاؤ گے تو پھر اس وقت فیصلہ ہو جائے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

ہمارے بعض متخصصین ایسے بھی ہیں کہ انہیں تخصص کرانے کے بعد انہیں یونیورسٹی سے ماسٹرز بھی کرایا ہے۔ انگلش میں بھی کرایا ہے۔ یہاں بھی ایک دو فرنچ میں کر رہے ہیں، پھر بائبل کے علم میں کر رہے ہیں۔ بعض دینی علوم میں تخصص کر رہے ہیں اور بعض عربی زبان میں بھی کر رہے ہیں۔ اگر وہ اچھے، shining، بہترین طالب علم ہوں تو جامعہ کے لڑکوں کو آگے مزید یونیورسٹی میں بھی بھیجا جاتا ہے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ مجھے یہ بتاؤ آپ میں سے کتنوں نے جامعہ میں جانا ہے؟

چند ایک ہاتھ کھڑے ہوئے۔ تو اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

اتنے تھوڑے لڑکے اور وہ بھی چھوٹی عمر کے۔ ان میں بڑے تو ہیں نہیں۔ وہاں ابھی یو۔کے میں خدام الاحمدیہ نے تربیتی کلاس کی ہے تو وہاں GCSE کے چالیس لڑکوں نے جامعہ جانے کے لئے فارم بھی حاصل کئے ہیں۔ یہاں آپ لوگ نکمے ہو، ہاتھ ہی نہیں اٹھاتے۔

پھر ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص خلیفہ کے لئے منتخب ہو جائے تو اسے کیسے پتہ چلتا ہے کہ وہی خلیفہ ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

جماعت میں ایک نظام ہے۔ ایک انتخابی کمیٹی ہے۔ یہ انتخابی کمیٹی خلیفہ کی وفات کے بعد بیٹھتی ہے اور پھر وہ نئے خلیفہ کو چنتی ہے۔ یہ ابھی تک اللہ تعالیٰ کا جماعت کے ساتھ سلوک ہے، اس طرح خدا تعالیٰ جماعت پر اپنا فضل کر رہا ہے کہ انتخابی کمیٹی کے دل میں خیال آتا ہے اور اس کی کئی مثالیں ہیں۔ جو انتخابی کمیٹی میں بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے اپنی باتیں بتائی ہیں کہ کس طرح ان کے دل میں خیال آیا کہ کس کو ووٹ دینا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل سے لے کر خلافت خامسہ کے الیکشن تک اللہ تعالیٰ کی ہی تائید و نصرت ساتھ چلی آ رہی ہے۔ ان کے دلوں میں جب خیال آتا ہے تو یہی سوچا جاتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ڈالا گیا ہے۔ کیونکہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم نے کچھ اور سوچا تھا کہ کسی اور کے حق میں رائے دیں گے یا ووٹ دیں گے۔ لیکن لگتا تھا کہ کوئی غیبی طاقت ہے جو زبردستی ہمارا ہاتھ اٹھا رہی ہے اور ہاتھ کو اٹھا کر کھڑا کر دیتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

جہاں تک آپ کا یہ سوال ہے کہ جو انسان چن لیا جاتا ہے اس کو کس طرح پتہ لگ جاتا ہے کہ وہ خلیفہ ہے؟ **تو میرا تجربہ یہی ہے کہ پہلے 10 منٹ تو کچھ پتہ نہیں لگتا کہ کیا ہو گیا۔ اس کے بعد آہستہ آہستہ اللہ تعالیٰ ایسی تسلی ڈالتا ہے اور ہر چیز پُرسکون ہو جاتی ہے اور پھر یہ لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے ساتھ ہے۔ جو میں کام کروں گا اس میں اللہ تعالیٰ برکت ڈالے گا۔** اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ جماعت احمدیہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا جو سلوک ہے کہ جماعت مسلسل ترقی کر رہی ہے۔ پس اگر جماعت ترقی کر رہی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ شخص جو منصب خلافت پر فائز ہوا ہے وہ خدائی رہنمائی میں ہے۔

ایک اور طالبعلم نے سوال کیا کہ جب بھی کوئی بڑی تباہی یا قدرتی آفت آتی ہے تو وہ اکثر غریب طبقہ پر آتی ہے تو اس میں کیا حکمت ہے؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

آفت جب آتی ہے تو غریب ممالک پر تو نہیں آتی۔ امریکہ غریب ملک تو نہیں ہے جس پر اتنے طوفان آ رہے ہیں؟ ہاں، جو امیر لوگ ہیں تو پبلک ہی ہے جو ان کو امیر بنا رہی ہوتی ہے۔ کوئی انڈسٹری چل رہی ہے تو اس میں جو عام مزدور ہے وہی کام آ رہا ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے اگر میں نے دنیا کو ایک دم میں تباہ کرنا ہوتا تو میں جانداروں میں سے کسی چیز کو نہ چھوڑتا۔ اس کا مطلب ہے کہ جو جاندار چیزیں ہیں، جانور وغیرہ، پہلے ان کی تباہی آتی اور جب ان کی تباہی آتی تو انسان کی تباہی بھی آ جاتی۔ تو غریب زیادہ متاثر اس لئے ہوتا ہے کہ علاقہ میں ان کے پاس اچھے مکان نہیں ہیں یا بعض slums میں رہنے والے ہیں۔ یا قحط ہے تو اس کیلئے تو امیروں نے ذخیرہ کر لیا۔ لیکن امیر کتنے لوگ ہوتے ہیں؟ ایک تھوڑی سی آبادی ہوتی ہے جو اس لیول کی ہوتی ہے کہ اپنے آپ کو بچا سکے۔ باقی کسی بھی قسم کی آفت سے یا قحط سے یا کوئی بھی مصیبت آتی ہے تو عام پبلک پہلے پہلے متاثر ہوتی ہے لیکن آخر کار دوسرے بھی اس سے متاثر ہو جاتے ہیں۔ اس کا مختصراً جواب یہی ہے۔

ایک اور طالب علم نے سوال کیا کہ میں کیتھولک سکول میں جاتا ہوں اور اپنے اساتذہ کے ساتھ جب بات کرتا ہوں تو ان سے پوچھتا ہوں کہ وہ ایک خدا کو کیوں نہیں مانتے۔ تو وہ اس سوال سے بھاگتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ہمارے دل کو بڑا کیا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

وہ ایک خدا کو تو مانتے ہیں مگر کہتے ہیں کہ باپ اور بیٹا بھی ہے اور سب ایک ہی ہیں۔ تو ان سے کہو کہ اگر سب ایک ہی ہیں تو پھر باپ کون ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

ان کو بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ یہ کہتا ہے کہ اگر ایک خدا کی بجائے دو خدا ہوں اور ہر ایک خودمختار ہو تو پھر باپ بھی خودمختار ہو گا اور بیٹا بھی اور ہر ایک اپنی مرضی کرے گا جس سے سارا نظام درہم برہم ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ کُل کائنات کا نظام درہم

برہم ہو جائے گا۔ اس لئے کوئی ایک طاقت ہونی چاہئے جو کنٹرول کر رہی ہو اور وہ جو کنٹرول کرنے والی طاقت ہے وہی خدا ہے اور اسی کے تحت عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔

اس کے بعد حضور انور نے ازراہ شفقت طلباء میں تحائف تقسیم فرمائے اور واقفین سے مختلف امور کے بارے میں استفسار بھی فرماتے رہے۔

واقفین نو بچوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ کلاس ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہی۔

ملاقاتیں

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں 18 فیملیز کے سو افراد اور تین افراد نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ان سبھی احباب نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز کیلگری کے علاوہ لائڈ منسٹر، سسکاٹون، مانٹریال اور ٹورانٹو سے طویل اور تھکا دینے والے سفر کر کے پہنچی تھیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجکر پچاس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت النور تشریف لائے اور نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

نکاحوں کا اعلان

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز درج ذیل تین نکاحوں کا اعلان فرمایا:

تشہد، تعوذ اور خطبہ نکاح کی آیات مسنونہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں چند نکاحوں کا اعلان کروں گا۔

بعدازاں حضور انور نے درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

1۔عزیزہ عفت ارشد صاحبہ (واقفہ نو) بنت مکرم محمود احمد ارشد صاحب کا نکاح عزیزم فہد نوید احمد ابن مکرم ڈاکٹر شفیق احمد قیصر صاحب کے ساتھ طے پایا۔

2۔عزیزہ ماہم احمد صاحبہ بنت مکرم محمد مبشر اللہ چوہدری صاحب کا نکاح عزیزم بلال ملک صاحب ابن مکرم ناصر محمود ملک صاحب کے ساتھ طے پایا۔

3۔عزیزہ رابعہ امتیاز صاحبہ بنت مکرم امتیاز احمد صاحب کا نکاح Mr. Jordan William Horbay ابن مکرم Bill Horbay کے ساتھ طے پایا۔

عزیزم William Horbay کینیڈین نوجوان ہیں اور انہوں نے مئی 2012ء میں بیعت کی تھی۔

حضور انور نے اس نوجوان کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ نکاح کے موقع پر یاد رکھنا چاہئے کہ (دین) میں نکاح کی بنیاد، شادی کی بنیاد تقویٰ اور سچائی پر ہے اور مرد اور عورت دونوں کو ہر وقت اس کا خیال رکھنا چاہئے اور تقویٰ اور سچائی ہمیشہ ان کے مدنظر رہنی چاہئے۔ اگر آپ دونوں ہمیشہ اس کو مدنظر رکھیں تو کامیاب زندگی گزاریں گے اور میں یہ توقع رکھتا ہوں کہ یہ بندھن زندگی کے آخری لمحے تک قائم رہے گا۔ انشاء اللہ

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور سبھی فریقین کو ازراہ شفقت شرف مصافحہ سے نوازا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

26 مئی 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے بیت النور میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک اور مختلف ممالک سے موصول ہونے والی فیکسز اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

پروگرام کے مطابق دس بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔

مکرم امیر صاحب کینیڈا اور مکرم نیشنل سیکرٹری جائیداد جماعت کینیڈا نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے دفتری ملاقات کی سعادت حاصل کی اور وینکوور کے مرکزی کمپلیکس کے حوالہ سے بعض امور پیش کر کے راہنمائی حاصل کی۔

فیملی ملاقاتیں

بعدازاں فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج صبح کے اس سیشن میں 47 فیملیز کے 198 افراد اور پندرہ احباب نے انفرادی طور پر یعنی کل 213 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔ ہر ایک نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز کیلگری کی مختلف حلقوں کے علاوہ ایڈمنٹن، سسکاٹون، لائڈ منسٹر اور ٹورانٹو سے آئی تھیں۔ اس کے علاوہ شارجہ سے آنے والے احباب نے بھی شرف ملاقات پایا۔

تقریب آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا دو بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت النور تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق تقریب آمین ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 38 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔ درج ذیل خوش نصیب بچے اور بچیاں اس تقریب آمین میں شامل ہوئے۔

عزیزم فارس رائے، بجیل محمد رائے، تسلیم احمد، شہزاد محمود، Akif دانیال چوہدری، حنان احمد باسل، ہاشم چوہدری، فاران لبیب حق، Hasan چوہدری، حاذق احمد، عیون احمد، طلحہ احمد عبداللہ، شاہ زور طاہر باجوہ، ہاشم عزیز، عامر حلیم، مبارز احمد انور، تنزیل قادر ناصر، Robeen احمد، فیضان مسرور حق، مرزا فاران احمد، مرزا نعمان احمد۔

عزیزہ Sabeeka جاوید، ایشا رفاقت، ثمرہ منان، سمیرہ شجر، Painda ناصر احمد، سائرہ کنول مبشر، عروسہ احمد، حمدی سعد، سرینہ انس، امۃ الرقیب، Sana Kittur، Maheen تمہیدہ منگلا، عفت رحمان ملک، ادیبہ رحمان ملک، Sameela احمد بھٹی، رداء چوہدری، سارہ گوندل

دو بچے جو بھائی تھے ان سے قرآن کریم سنتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا لگتا ہے تم دونوں بھائی مربی بن جاؤ گے تمہاری دونوں کی آواز بڑی اچھی ہے۔

بعدازاں دو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت النور میں تشریف لائے۔

جہاں کینیڈا میں خدمات بجالانے والے مربیان کرام نے ایک گروپ کی صورت میں اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت سب کو شرف مصافحہ بخشا اور گفتگو فرمائی۔

اس کے بعد ڈیوٹی دینے والے خدام نے گروپ کی صورت میں اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا اور بعدازاں ہر ایک نے مصافحہ کی سعادت بھی حاصل کی۔

MTA کینیڈا کے کارکنان اور والنٹیئرز نے بھی اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوائی اور مصافحہ کا شرف پایا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے۔

امیر صاحب کینیڈا، نیشنل سیکرٹری جائیداد اور صدر جماعت سسکاٹون نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے دفتری ملاقات کی سعادت حاصل کی اور سسکاٹون میں نئی تعمیر ہونے والی بیت کے نقشہ جات پیش کر کے راہنمائی اور ہدایات حاصل کیں۔

ملاقاتیں

اس کے بعد فیملیز اور انفرادی احباب کی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ 32 فیملیز کے 152 افراد اور گیارہ احباب نے انفرادی طور پر یعنی مجموعی طور پر 163 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ان سبھی احباب نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔

حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔ آج شام کے اس سیشن میں کینیڈا کی جماعتوں لائڈ منسٹر، سسکاٹون، کیلگری، مانٹریال اور ٹورانٹو کی جماعتوں کے علاوہ امریکہ سے آنے والے احباب نے بھی ملاقات کی سعادت پائی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام پونے نو بجے تک جاری رہا۔

اس کے بعد صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا نے دفتری ملاقات کر کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں مختلف امور پیش کر کے ہدایات حاصل کیں۔

بعدازاں ایڈیشنل وکیل التبشیر (لندن) نے دفتری ملاقات میں، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں مختلف معاملات پیش کر کے ہدایات حاصل کیں۔

مرکزی کچن کا معائنہ

سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر سے باہر تشریف لائے اور جماعت کے مرکزی کچن کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ شام کے لئے جو کھانا پکا ہوا تھا اس کا جائزہ لیا۔ کارکنان سے گفتگو فرمائی اور شرف مصافحہ سے نوازا۔

ایک خادم نے عرض کیا کہ میں نے پیاز کاٹے ہیں۔ میرے ہاتھوں کو پیاز لگے ہوئے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اس خادم کی گردن پر ہاتھ رکھ کر اسے پیار سے نوازا۔

بعدازاں حضور انور بیت کے بیرونی احاطہ میں تشریف لے آئے جہاں کھانا کھانے کے لئے مرد احباب کی اور خواتین کی علیحدہ علیحدہ مارکی لگی ہوئی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ان مارکیز کا بھی معائنہ فرمایا اس موقع پر کارکنان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔

احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد بیت کے اس بیرونی احاطہ میں جمع تھی ایک طرف مرد احباب تھے اور دوسری طرف خواتین تھیں۔ مرد احباب بڑے پُرجوش طریق سے نعرے بلند کر رہے تھے۔ سبھی کے ہاتھ بلند تھے اور السلام علیکم حضور! کی آوازیں ہر طرف سے آرہی تھیں۔ خواتین اپنے

ہاتھ ہلاتے ہوئے شرف زیارت سے فیضیاب ہو رہی تھیں۔ آج کیلگری میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قیام کا آخری دن تھا۔ اس لئے ہر کوئی ان مبارک اور بابرکت لمحات سے فیضیاب ہو رہا ہے اور اپنے پیارے آقا کے چہرہ مبارک کا دیدار کر رہا تھا۔ بعض احباب نے شرف مصافحہ بھی حاصل کیا۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے احباب کے درمیان رونق افروز رہے اور از راہ شفقت بعض احباب سے گفتگو بھی فرمائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت النور میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

پیغام احمدیت کی اشاعت

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے امریکہ کی طرح یہاں کینیڈا کے سفر میں بھی الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے ذریعہ ملینز لوگوں تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔ وینکوور میں بیت الرحمٰن کے افتتاح کے موقع پر بڑے وسیع پیمانہ پر میڈیا اور پریس نے کوریج دی۔ اسی طرح یہاں کیلگری میں کینیڈا کے نیشنل TV چینل CBC اور بعض دوسرے TV چینلز اور ریڈیوز اور اخبارات کے نمائندوں نے مشن ہاؤس آکر حضور انور کے انٹرویوز لئے اور پھر ان کی بڑے وسیع پیمانہ پر کوریج دی۔

بیت الرحمٰن کے افتتاح اور دورہ کیلگری کی میڈیا کوریج

ٹیلی ویژن

وینکوور

نیٹ ورک کوریج (تعداد افراد)

CBC - BC News۔ 1.5 ملین افراد

CTV - National News۔ 2.2 ملین افراد

Global - Provincial News۔ 6 لاکھ افراد

Joy TV - Local News۔ 30 ہزار افراد

Radio-Canada(CBC French) National News۔ 4 لاکھ افراد

کیلگری

نیٹ ورک کوریج (تعداد افراد)

CBC Calgary - Interview۔ 4 لاکھ 50 ہزار افراد

CTV Calgary۔ 3 لاکھ 10 ہزار افراد

Omni TV - National۔ 9 لاکھ افراد

اس طرح مجموعی طور پر ٹیلی وژن کے ذریعہ بیت الرحمٰن کے افتتاح اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انٹرویوز کی خبریں 6.39 ملین افراد تک پہنچیں۔

ریڈیو

5 ریڈیو سٹیشنز نے افتتاحی تقریب کو کوریج دی، ان ریڈیو سٹیشنز کے سننے والے 11 لاکھ افراد ہیں۔

ایک ریڈیو نے کیلگری پریس کانفرنس کو کوریج دی، اس ریڈیو سٹیشن کے ذریعے 60 ہزار افراد تک پیغام پہنچا۔

اس طرح ریڈیو کے ذریعے کل 11 لاکھ 60 ہزار افراد تک پیغام پہنچا ہے۔

اخبارات

11 اخبارات نے افتتاحی تقریب پر مبنی آرٹیکل شائع کئے۔ ان اخبارات کو پڑھنے والوں کی تعداد 7 لاکھ 53 ہزار ہے۔

ایک اخبار نے کیلگری وزٹ پر دو آرٹیکل شائع کئے۔ اس اخبار کو پڑھنے والوں کی تعداد 3 لاکھ ہے۔

اس طرح ان اخبارات کے ذریعے ایک ملین افراد تک پیغام پہنچا۔

مجموعی طور پر الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے ذریعہ بیت الرحمٰن وینکوور کے افتتاح اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے کیلگری میں انٹرویوز کی کوریج کل 8.55 ملین افراد تک پہنچی۔

کیلگری ہیرلڈ (Calgary Herald) نے 26 مئی 2013ء کو درج ذیل خبر شائع کی

کیلگری کے دورہ کے دوران عالمی...... رہنما کا حالیہ ہونے والی دہشت گردی کے حملوں پر سخت مذمت کا اظہار

ہفتہ کے روز عالمی...... رہنما نے حال ہی میں اسلام کے نام پر ہونے والے دہشت گردی کے واقعات کی سخت مذمت کی ہے۔ وہ اپنے ساتھ کیلگری کیلئے امن کا پیغام لائے ہیں۔

احمدیہ...... جماعت کے روحانی رہنما مرزا مسرور احمد نے کہا کہ برطانوی فوجی کا قتل، میراتھن دوڑ میں ہونے والے دھماکے اور Via ریل میں دھماکوں کی سازش اسلام کی اصل تعلیمات کے برعکس غلط پیغام دیتے ہیں۔

بیت النور میں انہوں نے ہمارے رپورٹرز کو بتایا کہ ہم (دین) کا حقیقی پیغام پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں جو کہ امن، محبت اور ہم آہنگی پر مشتمل ہے۔

جماعت احمدیہ دیگر...... کی نسبت ایک اقلیتی فرقہ ہے جس پر ان کے عقائد کی بنیاد پر مظالم کئے جا رہے ہیں۔ ان کے بعض عقائد عام...... کے عقائد سے مطابقت نہیں رکھتے۔

بعض رپورٹوں کے مطابق 25 ہزار سے 50 ہزار تک کی تعداد میں احمدی کینیڈا میں آباد ہیں جن میں سے بیشتر کیلگری، وینکوور اور ٹورانٹو کے شہری علاقوں میں ہیں۔

ہفتہ کے روز مرزا مسرور احمد صاحب نے شدت پسند مسلمانوں کی طرف سے کئے جانے والے حملوں کو امن کی راہ میں رکاوٹ کہا ہے۔

مرزا مسرور احمد صاحب نے کہا ہے کہ ہم ہمیشہ سے شدت پسندی کی مذمت کرتے آئے ہیں اور اسی طرح ہمیشہ سے امن کا پیغام دیتے آئے ہیں۔

جنوبی امریکہ کے ایک بڑے شہر کیلگری کے میئر ناہید Nenshi صاحب نے بھی اس روحانی رہنما سے ملاقات کی۔ خلیفۃ المسیح جو لندن میں رہائش پذیر ہیں قبل ازیں دو مرتبہ کیلگری آچکے ہیں۔ 2008ء میں انہوں نے اعلیٰ سطح کے سیاستدانوں اور مذہبی رہنماؤں کی موجودگی میں کیلگری کے شمال مشرقی کنارہ پر ایک بہت بڑی بیت النور کا افتتاح کیا تھا۔

کئی ہزار فٹ کی بلندی پر واقع یہ بیت کینیڈا کی سب سے بڑی بیت کہلاتی ہے اور دنیا کی بہترین بیوت میں اس کا شمار ہوتا ہے۔

27 مئی 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے بیت النور میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

واپسی کا سفر

آج پروگرام کے مطابق کیلگری (Calgary) سے براستہ شکاگو، لندن (برطانیہ) کے لئے روانگی تھی۔

اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے صبح سے ہی احباب جماعت مرد وخواتین، بچے، بچیاں اور بوڑھے، جوان بیت کے بیرونی احاطہ میں جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ ایک بہت بڑی تعداد اپنے آقا کو الوداع کہنے کے لئے موجود تھی۔ بڑے رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آ رہے تھے۔ بڑے بھی اور چھوٹے بھی، مرد بھی اور خواتین بھی سبھی کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر آئی تھیں۔ اداس چہرے ان کے جذبات کی عکاسی کر رہے تھے۔ اب وہ گھڑی آ پہنچی تھی اور وہ لمحات ان کے سامنے تھے جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان کے درمیان سے رخصت ہونے والے تھے۔

سوا نو بجے صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور بیت کے بیرونی احاطہ میں پہنچے تو ہزاروں ہاتھ فضا میں بلند ہو گئے۔ نعرہ ہائے تکبیر بلند ہوئے اور السلام علیکم حضور! کی آوازیں ہر طرف سے آنے لگیں۔ حضور انور اپنے ان عشاق کے قریب چلے گئے اور ہر ایک کے پاس سے گزرے، ہر ایک شرف دیدار سے فیضیاب ہوتا رہا۔ ہر کوئی اپنے کیمرہ سے تصاویر بنا رہا تھا۔

کیلگری ایئر پورٹ پر

نو بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کروائی اور قافلہ کیلگری کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوا۔ جب حضور انور کی گاڑی بیت کے بیرونی گیٹ سے باہر نکل رہی تھی تو سبھی کے ہاتھ بلند تھے، احباب نے دعاؤں اور محبت وفراق کے جذبات اور آنسوؤں سے اپنے پیارے آقا کو الوداع کہا۔ ہر طرف سے السلام علیکم حضور! فی امان اللہ اور خدا حافظ کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔

پولیس کی گاڑیاں اور موٹر سائیکل قافلہ کو Escort کر رہے تھے۔ پولیس کی ایک گاڑی آگے تھی اور اس سے آگے تین سے چار پولیس کے موٹر سائیکل تھے۔ پھر دس سے پندرہ موٹر سائیکل دائیں بائیں Lane میں اس طرح چل رہے تھے کہ جہاں ضرورت پڑھتی راستہ بلاک کر دیتے۔ موٹروے سے Join کرنے والی تمام سڑکوں پر پولیس نے راستہ بلاک کیا۔ یہ سارا انتہائی اعلیٰ لیول کا پروٹوکول جو صرف سربراہان مملکت کو دیا جاتا ہے۔ کینیڈا حکومت کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو مہیا کیا گیا۔

نو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایئرپورٹ پر تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی جس جگہ آکر رکی وہ خصوصی طور پر پولیس کے کنٹرول میں تھی۔ پولیس پہلے سے ہی وہاں ڈیوٹی پر متعین تھی۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے۔ ایئرپورٹ سٹاف اور یونائیٹڈ ایئر لائن کے آفیسرز نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور اپنے ساتھ ایئر لائن کے سپیشل لاؤنج میں لے گئے۔ لاؤنج میں جانے سے قبل حضور انور نے امیر صاحب کینیڈا اور دیگر جماعتی عہدیداران کو جو ایئرپورٹ تک ساتھ آئے تھے۔ شرف مصافحہ سے نوازا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایئرپورٹ پر آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور بورڈنگ کارڈ کے حصول کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔

شکاگو کے لئے روانگی

دس بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر سوار ہوئے۔ یونائیٹڈ ایئر لائن کی پرواز UA6253 اپنے وقت پر گیارہ بجکر بیس منٹ پر کیلگری سے شکاگو (امریکہ) کے لئے روانہ ہوئی۔ مکرم منعم نعیم صاحب نائب امیر

یوایس اے جو یونائیٹڈ ایئر لائن کے وائس چیئر مین بھی ہیں۔ ایک روز قبل امریکہ سے اس سفر کے انتظامات کے لئے کیلگری پہنچے تھے۔ آج اس سفر میں قافلہ کے ساتھ تھے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر تنویر احمد صاحب جو پہلے دن سے ہی قافلہ کے ساتھ ڈیوٹی پر ہیں اور اعجاز احمد خان صاحب فوٹو گرافر بھی اس سفر میں ساتھ تھے۔

کیلگری سے شکاگو تک قریباً سوا تین گھنٹے کی فلائٹ تھی۔ چھوٹا روٹ ہونے کی وجہ سے جہاز بھی بڑا نہیں تھا۔ سبھی احباب قریب ہی بیٹھے ہوئے تھے۔ دوران سفر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت قافلہ کے ممبران کے پاس دو تین مرتبہ تشریف لائے اور گفتگو بھی فرمائی اور اپنے کیمرہ سے ویڈیو بھی بنائی۔ مکرم منعم نعیم صاحب (وائس چیئر مین یونائیٹڈ ایئر لائن) سے بھی ایئر لائن اور اگلے سفر کے حوالہ سے گفتگو فرمائی۔

ایئر لائن کے کیبن Crew سے یہ اعلان بھی کیا گیا کہ آج ہماری اس فلائٹ میں احمدیہ کمیونٹی کے ہیڈ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب سفر کر رہے ہیں۔ ہم ان کو خوش آمدید کہتے ہیں۔

Crew کی ایک ممبر کے تاثرات

دوران سفر Crew کی ایک ممبر خاتون حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پاس آئی اور اس کے ہاتھ میں اخبار Calgary Herald کا شمارہ تھا۔ جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور میئر کیلگری کی ملاقات کی تصویر شائع ہوئی تھی اور ساتھ آرٹیکل بھی شائع ہوا تھا۔

Crew کی اس ممبر نے بتایا کہ میں سوچ رہی تھی کہ آج ہمارے جہاز میں ایک بڑی شخصیت سفر کرنے والی ہے۔ میں تعارف حاصل کرنا چاہتی تھی کہ میں نے یہ اخبار دیکھا اور اس میں حضور انور کی تصویر بھی دیکھی اور یہ آرٹیکل بھی پڑھا ہے جس میں حضور انور نے برٹش سولجر پر حملہ، بوسٹن میراتھن اٹیک اور Rail Bomb Plot کی مذمت کی ہے۔

چنانچہ اس نے یہ اخبار حضور انور کو دکھایا اور اس اخبار پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دستخط بھی کروائے۔

شکاگو آمد

تین گھنٹہ بیس منٹ کے سفر کے بعد شکاگو (امریکہ) کے مقامی وقت کے مطابق تین بجکر چالیس منٹ پر حضور انور کا جہاز شکاگو کے انٹرنیشنل ایئر پورٹ پر اترا۔ (شکاگو کا وقت کیلگری کے وقت سے ایک گھنٹہ آگے ہے)

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز سے باہر تشریف لائے تو ایئر لائن کے سٹاف افسران نے ایک خصوصی انتظام کے تحت حضور انور کا استقبال کیا۔ مکرم ظہیر احمد باجوہ صاحب نائب امیر یوایس اے نے بھی حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ مکرم منعم نعیم صاحب کی اہلیہ اور بچے بھی موجود تھے۔ ان کی اہلیہ نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو خوش آمدید کہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئر لائن کے خصوصی لاؤنج میں تشریف لے آئے۔ جہاں دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔

پونے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ مکرم خرم فواد صاحب صدر جماعت Oshkosh، مکرم انعام الحق کوثر صاحب مربی سلسلہ شکاگو، مکرم ڈاکٹر مسعود قاضی صاحب صدر جماعت شکاگو ویسٹ، مکرم عبدالکریم صاحب (افریقن امریکن) صدر جماعت شکاگو ایسٹ اور مکرم ڈاکٹر انوار احمد صاحب شکاگو بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہنے کے لئے ایئر پورٹ پر پہنچے تھے۔ ان احباب نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے لاؤنج میں ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

عہدیداران کو ہدایات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان جماعتی عہدیداران سے مختلف جماعتی امور کے حوالہ سے گفتگو فرمائی۔ شکاگو ایسٹ کی جماعت اپنے مشن ہاؤس اور بیت صادق کی توسیع کے لئے ساتھ والے قطعہ زمین اور اس میں تعمیر شدہ عمارت کے حصول کے لئے کوشش کر رہی ہے۔ حضور انور نے اس بارہ میں صدر صاحب شکاگو ایسٹ عبدالکریم صاحب کو ہدایات دیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مربی سلسلہ شکاگو انعام الحق کوثر صاحب کو دوبارہ ہدایت دی کہ ابتدائی احمدی دوست Charles Francis Sievwright جن کی قبر کے بارہ میں آپ نے بتایا تھا لاس اینجلز کے قبرستان میں موجود ہے، ان کی نسل کو تلاش کریں۔ اس کا کھوج لگائیں۔ حضور انور نے فرمایا اس بارہ میں پوری کوشش ہونی چاہئے۔

حضور انور نے صدر جماعت شکاگو ایسٹ عبدالکریم صاحب سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے امریکہ میں بیعت کرنے والے پرانے ابتدائی افریقن امریکن احمدیوں کی اولادوں کے بارہ میں پتہ کرنا تھا۔ اس بارہ میں کوشش کریں اور ان کا کھوج لگائیں اور اپنے رابطہ بحال کریں۔

لندن کے لئے روانگی

شکاگو سے لندن روانگی کا وقت قریب آرہا تھا۔ ان سبھی احباب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ کیلگری سے شکاگو تک ساتھ والے احباب مکرم ڈاکٹر تنویر احمد صاحب اور اعجاز احمد خان صاحب نے بھی شرف مصافحہ پایا۔

پانچ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک خصوصی پروٹوکول انتظام کے تحت سب سے پہلے جہاز پر سوار ہوئے۔

یونائیٹڈ ایئر لائن کی فلائٹ UA928 اپنے وقت کے مطابق چھ بجکر پچیس منٹ پر شکاگو (Chicago) کے انٹرنیشنل ایئر پورٹ سے لندن (برطانیہ) کے ہیتھرو ایئر پورٹ کے لئے روانہ ہوئی۔

سوا آٹھ گھنٹے کی مسلسل پرواز کے بعد برطانیہ کے مقامی وقت کے مطابق بروز منگل 28 مئی کی صبح آٹھ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جہاز ہیتھرو ایئر پورٹ لندن پر اترا۔

ایک خصوصی انتظام کے تحت ایئر پورٹ کے ایک پروٹوکول آفیسر نے جہاز کے دروازہ پر حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سپیشل لاؤنج میں تشریف لے آئے اور اسی لاؤنج میں امیگریشن آفیسر نے آکر پاسپورٹ دیکھے۔

لندن میں ورود مسعود

اسی لاؤنج میں جماعتی عہدیداران مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت یوکے، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب مربی انچارج یوکے، مکرم ناصر احمد خان صاحب نائب امیر یوکے، مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مربی انچارج غانا، مکرم اخلاق انجم صاحب (وکالت تبشیر)، مکرم ظہور احمد صاحب (دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)، مکرم وسیم احمد چوہدری صدر مجلس انصاراللہ یوکے، مکرم مرزا وقاص احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ یوکے، مکرم میجر محمود احمد صاحب (افسر حفاظت خاص) نے اپنے سیکیورٹی سٹاف کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

بیت الفضل میں استقبال

قریباً نصف گھنٹہ یہاں قیام کے بعد نو بجے بیت الفضل لندن کے لئے روانگی ہوئی۔ قریباً پونے دس بجے صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت الفضل لندن تشریف آوری ہوئی۔ جہاں احباب جماعت مرد وخواتین اور بچوں نے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا اور حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ بیت الفضل کے بیرونی احاطہ کو جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

شرکاء قافلہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے امریکہ اور کینیڈا کے اس سفر کے دوران حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے علاوہ جن افراد کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے قافلہ میں شمولیت کی سعادت عطا ہوئی ان کے اسماء حسب ذیل ہیں۔

مکرم منیر احمد جاوید صاحب
(پرائیویٹ سیکرٹری)

مکرم مبارک احمد ظفر صاحب
(ایڈیشنل وکیل المال لندن)

مکرم عابد وحید خان صاحب
(انچارج پریس ڈیسک لندن)

مکرم بشیر احمد صاحب
(دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)

مکرم محمد احمد ناصر صاحب
(نائب افسر حفاظت خاص)

مکرم ناصر سعید صاحب
(عملہ حفاظت خاص)

مکرم سخاوت علی باجوہ صاحب
(عملہ حفاظت خاص)

مکرم خالد محمود اکرم صاحب
(عملہ حفاظت خاص)

خاکسار عبدالماجد طاہر
(ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)

علاوہ ازیں مکرم عمیر علیم صاحب انچارج شعبہ مخزن تصاویر (لندن) کینیڈا سے قافلہ کے ساتھ شامل ہوئے۔

MTA انٹرنیشنل لندن کی درج ذیل ٹیم بھی امریکہ اور کینیڈا میں سفر کے دوران قافلہ کا حصہ رہی۔

مکرم منیر عودہ صاحب (ڈائریکٹر پروڈکشن)، سید عمر سفیر صاحب، توقیر مرزا صاحب، غالب خان صاحب، سلمان پٹیل صاحب اور آصف ہادی صاحب

مکرم ڈاکٹر تنویر احمد صاحب امریکہ اور کینیڈا کے سفر کے دوران ہمہ وقت صبح سے شام تک قافلہ کے ساتھ ڈیوٹی پر رہے۔

جماعتی مرکزی ویب سائٹ ٹیم کے ایک ممبر اعجاز احمد خان صاحب بھی امریکہ اور کینیڈا کے سفر کے دوران ہمہ وقت بطور فوٹو گرافر اپنے فرائض سرانجام دیتے رہے۔

لندن سے لاس اینجلز، لاس اینجلز سے وینکوور اور پھر کیلگری سے شکاگو اور شکاگو سے لندن تک کا سفر بذریعہ یونائیٹڈ ایئر لائن ہوا۔ اس سفر کے انتظامات کرنے کی سعادت مکرم منعم نعیم صاحب (وائس چیئر مین یونائیٹڈ ایئر لائن) نائب امیر جماعت یوایس اے کے حصہ میں آئی۔ آپ اس تمام سفر کے دوران قافلہ کے ساتھ رہے اور واپس لندن تک قافلہ کے ساتھ آئے اور جملہ انتظامات اپنی نگرانی میں کروائے۔

ماخوذ

غذائیت اور طاقت سے بھرپور بعض پھل

تربوز

اسرائیلیوں نے زمانہ مصر میں کھیرا، تربوز اور مچھلی شوق سے کھائی تھی، جس کی یاد انہیں صحرا کو عبور کرتے ہوئے آتی رہی، دریائے نیل کے کناروں پر تربوز کی کاشت ہوتی تھی جو غریبوں کو بھی با آسانی دستیاب ہوتا تھا، گرم و نم آب و ہوا اس کی کاشت کے لئے سازگار تھی۔

تربوز کی بیل پھیل جاتی ہے۔ایک بیل میں 2 سے لے کر 15 تک پھل (3 سے 5 پونڈ تک کا) ہو سکتے ہیں۔یہ سبز رنگ، گول، بیضوی یا لمبوترے ہوتے ہیں۔بیل میں زرد پھول اور لمبی پتیاں ہوتی ہیں، یہ اندر سے سفید، گلابی یا سرخ اور نہایت رسیلا ہوتا ہے۔

تربوز افریقہ میں ہمیشہ سے پایا جاتا ہے، اس کے متعلق معلومات مصری تصویروں اور سنسکرت کی تحریروں میں ملتی ہیں۔یہ پاک و ہند، وسط ایشیا بحیرہ روم کے علاقے، جنوبی افریقہ اور جنوبی امریکی ریاستوں میں عام ہے۔قدیم مسلمانوں میں ضرب المثل تھی: ''ایک تربوز کھانے سے ایک ہزار ثواب ملتے ہیں۔'' امریکا میں اسے آبادکاروں نے متعارف کرایا۔یہ خشک آب و ہوا میں بھی پروان چڑھ سکتا ہے۔

یہ صحت افزا، خوش کن اور جسم کے لئے صافی ہے (اس کا القلائن یعنی کھاری اثر، جسم کے تیزابی ماحول کو معتدل کرتا ہے)، اس میں کم حرارے زیادہ تر (90 فی صد) پانی، مناسب (7۔8 فی صد) شکر اور خاصی مقدار حیاتین الف، ج، فولیٹ، دیگر اجزائے حیاتین ب مخلوط، معدنیات (کیلشیئم، میگنیزیم، فاسفورس، فولاد، تانبا، جست، مینگنیز، کرومیئم) ریشہ ہوتا ہے۔کولیسٹرول سے عاری اور نمک (سوڈیئم) نہایت کم ہے۔اسے تاریک ٹھنڈے ماحول میں رکھا جائے۔باہر سے خول خراب ہونے پر یہ خراب ہو کر کھانے کے قابل نہیں رہتا۔تربوز اور خربوزے میں شکر کم، حرارے کم غذائی حیثیت اچھی ہوتی ہے۔

آلوچہ

یہ صحت افزا، کم حرارے دار، زیادہ ریشے دار ہے، یہ وزن کم رکھنے میں معاون اور رفع قبض میں مفید ہوتا ہے، اکثر ریشے دار غذاؤں میں حرارے اور چکنائی کم ہوتے ہیں، ریشے دار غذاؤں کو چبانے اور کھانے میں دیر لگتی ہے تو بھوک کا احساس بھی کم ہو جاتا ہے۔

انگور

اس میں کولیسٹرول نہیں اور سوڈیئم (نمک) کم ہوتا ہے، انگور کھانے سے عارضۂ رگِ دل اور امکانِ سرطان کم ہوتا ہے، یہ ریشہ، پوٹاشیئم، حیاتین ب اور ج بھی مہیا کرتا ہے، سرخ انگور کے رس سے رگوں میں خون کی گردش تیز ہو جاتی ہے، اس کے اثر سے خون کی تشتریوں کی چپک کم، انجماد خون کا رجحان کم، خراب کولیسٹرول کی تکسید کم (رگوں کی ٹوٹ پھوٹ کم ہونے سے رگوں میں کولیسٹرول اور چکنائی جمع ہونے کا امکان کم) ہو جاتا ہے۔انگور کے رس کے یہ فوائد، خون میں نائٹرک آکسائیڈ میں اضافے کی وجہ سے ہوتے ہیں۔نتیجۃً رگیں فراخ ہو کر رگوں میں رکاوٹ پیدا نہیں ہوتی اور دل وغیرہ کو مناسب مقدار میں خون ملتا ہے۔انگور کے بیجوں کے تیل سے اچھے کولیسٹرول میں اضافہ اور حلوین میں کمی واقع ہوتی ہے۔

اہل ہنزہ ایک لحاظ سے بام دنیا پر رہتے ہیں، یہ پھل خوب کھاتے ہیں، اس لئے ان کی صحت اچھی اور عمر طویل ہوتی ہے۔

پپیتا

یہ حیاتین الف، حیاتین ج اور پوٹاشیئم کا منبع ہے (اگر جسم کو مناسب مقدار میں پوٹاشیئم نہ ملے تو پٹھوں کی کمزوری، سستی اور عصبی رَو کی ترسیل میں خلل پیدا ہوتا ہے)، پوٹاشیئم بچپن، نوجوانی اور زمانہ حمل میں بھی ضروری ہے۔جسم میں پوٹاشیئم توازنِ آب کو درست رکھنے میں معاون ہے اور پانی ہمارے جسم میں کثیر مقدار میں ہوتا ہے، اس لئے ہمیں زیادہ پوٹاشیئم چاہیے۔خلیات میں معدنیات کی آمد و رفت سے بھی اس کا تعلق ہے۔اس کی روزانہ ضرورت 2 سے 6 گرام ہے، جو نشوونما کے زمانے میں 12 سے 16 گرام تک ہو سکتی ہے۔اس میں سوڈیئم (نمک) کم ہے۔رفع قبض میں بھی مفید ہے۔اس کی حیاتین الف بینائی، خصوصاً شبینہ بینائی کے لئے ضروری ہے۔

اس کے کچے پھل اور پتیوں کا رس ایک ہاضم خامرہ (پے پین) رکھتا ہے، جو غذاؤں کو نرم اور لحمیات کے ہضم میں معاون ہے۔اگر آپ صرف ایک پھل کھا سکتے ہیں تو وہ پپیتا ہونا چاہئے۔اس میں بیٹا کیروٹین جو حیاتین الف کی پیش رو ہے، زیادہ حیاتین ج اور زیادہ پوٹاشیئم ہے۔یہ دافعِ سرطان ہے، عارضۂ رگ دل، فالج اور موتیا بند سے تحفظ دیتا ہے۔

پوٹاشیئم کی ضرورت بالغوں میں روزانہ 3 سے 6 گرام، بچپن اور نوجوانی میں 14 سے 16 گرام اور زمانہ حمل میں خاصی مقدار میں چاہیے، ناکاریٔ قلب کی صورت میں جسم میں سوڈیئم زیادہ ہوتا ہے، اس لیے یہاں بھی پوٹاشیئم کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

آم

برصغیر پاک و ہند سے آم کا تعلق نہایت قدیم ہے۔گزشتہ چار ہزار سال سے یہ یہاں کی زندگی میں رچ بس گیا ہے۔مہاتما بدھ کو ان کے چیلے نے آم کی شاخ، اس کے تلے آرام کرنے کے لیے دی۔آم کی تصویریں آج بھی بدھ مندروں میں موجود ہیں، تیسری صدی قبل مسیح کا حملہ آور سکندر اعظم بھی آم کے جادو کے اثر سے بچ نہ سکا۔غالباً کثرت سے آم کھا کر مقدونیہ کی فوج اسہال میں مبتلا ہوگئی۔

سب سے پہلے جس بیرونی مسافر نے آم کا ذکر کیا، وہ چینی سیاح ہوا نگ سانگ (629۔645 صدی عیسوی) تھا، جو ہندوستان آیا۔امیر خسرو (چودھویں صدی عیسوی) نے آم کو فخر گلستاں اور یہاں کا سب سے زیادہ خوش ذائقہ پھل بتایا۔شہنشاہ اکبر کے باغ خاص میں ایک لاکھ درخت تھے، حالانکہ اس قدر وسیع باغ اس زمانے میں نہیں ہوتے تھے۔

آم ہندوستان نژاد ہے، مگر اب قومی ملکیت نہیں رہا۔جکارتا میں درخت آموں سے لدے ہوئے ماضی کے سیاحوں نے دیکھے۔ہسپانوی جب فلپائن پہنچے تو وہاں بھی یہ پھل موجود تھا۔1700ء میں اس کی کاشت برازیل میں ہوئی۔بعض طریقوں سے آم کی فصل جلد تیار اور اس کی جسامت میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

(100 گرام) میں 74 حرارے، کاربیدہ 16،9 گرام، ریشہ اور چکنائی برائے نام، کیلشیئم 14 ملی گرام، قدرے فولاد ہوتا ہے۔رس دار، شیریں خوشبودار کا پھل، موسم گرما کا تحفہ ہے، نصف آم میں ضروری روزانہ حیاتین الف ہوتی ہے، نصف ضرورت حیاتین ج پوری ہو جاتی ہے اور کافی حیاتین ب مخلوط بھی حاصل ہو جاتا ہے۔

انار

یہ ایک قدیم پھل ہے جس کا ذکر قدیم بائبل میں بھی ہے۔100 گرام انار میں حرارے 63، کاربیدہ 16 گرام، کیلشیئم 4 ملی گرام ہوتا ہے۔پوٹاشیئم اچھا خاصا، قدرے لحمیات چکنائی اور فولاد، ریشہ 3،2 گرام اجزائے حیاتین ب اور ج قدرے مقدار میں حاصل ہوتے ہیں۔

آڑو

یہ دیکھنے میں بھی خوش نما اور ذائقے میں بھی اچھا ہوتا ہے۔یہ سفید سے لے کر زردی مائل ہو سکتے ہیں۔اس کے لئے انگریزی لفظ Peach اچھی خبر اور راحت افزا کے لئے بھی بولا جاتا ہے۔

(ہمدرد صحت، اکتوبر 2009ء)

اطلاعات و اعلانات

ولادت

مکرم سید عبدالسلام باسط صاحب جہلم تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے میری بیٹی مکرمہ وجیہہ سید صاحبہ اہلیہ مکرم سید نبیل بن خلیل صاحب کو ایک بیٹی کے بعد مورخہ 28 مئی 2013ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔بچے کا نام ہاشم علی سید تجویز ہوا ہے جو ننھیال کی طرف سے مکرم سید عبدالباسط صاحب مرحوم نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور حضرت سید میر مہدی حسن صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے از 313 کی نسل سے اور مکرم سید خلیل احمد صاحب آف معین الدین پور ضلع گجرات کا پوتا ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح عمر دراز والا، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

شکریہ احباب

مکرم محمود احمد خان صاحب کیولری گراؤنڈ لاہور کینٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نواسے مکرم کاشف احمد بشیر صاحب ابن مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب مرحوم سابق پروفیسر آرتھو پیڈک سرجری قائد اعظم میڈیکل کالج بہاولپور 2 جون 2013ء کو لندن میں 2 ماہ شدید بیمار رہ کر وفات پا گئے تھے۔مرحوم عبدالرشید صاحب بٹالوی کی نسل سے تھے۔الفضل میں سانحہ ارتحال کی اشاعت کے بعد غم کے ان لمحات میں بہت سے احباب اور خواتین نے گھر آ کر یا بذریعہ ٹیلی فون تعزیت کی۔ان تمام احباب کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرنا ممکن نہیں تاہم اس اعلان کے ذریعے ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے تعزیت کر کے ہمارے غم کو ہلکا کیا۔اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی والدہ اور سب پسماندگان کو صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

عجائبات عالم

جزیرہ ماؤ۔ بحرالکاہل

جسے دیوتاؤں کا جزیرہ کہتے ہیں

بحرالکاہل کے وسط میں سمندر کی سطح پر مجمع الجزائر کی صورت میں آتش فشانی چوٹیاں ابھریں وہ جزیرہ ہوائی (Hawaii) کی شکل میں دنیا کے سامنے آئیں ۔ جزیرہ ماؤ اس سلسلے کا دوسرا بڑا جزیرہ ہے۔ ماؤ جزائر میں سب سے بڑے جزیرے ’’ہوائی‘‘ اور تیسرے نمبر کے جزیرے ’’ادیاؤ‘‘ کے درمیان واقع ہے۔ ماؤ جزیرے کا رقبہ 728 مربع میل ہے جبکہ اس کی لمبائی 48 میل اور چوڑائی 26 میل ہے۔اس کی ساحلی پٹی 120 میل لمبی ہے۔ یہاں کی کل آبادی تقریباً 71 ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔جن میں ہوائی کے باشندے، جاپانی ، فلپائن کے باشندے اور مختلف یورپین شامل ہیں۔

جزیرہ ماؤ کا نام پولی نیشن دیوتا کے نام پر رکھا گیا۔جزیرہ ماؤ کی سب سے مشہور چیز 10 ہزار 23 فٹ بلند خوابیدہ آتش فشاں پہاڑ ’’حالیکالا‘‘ ہے جسے سورج کا گھر بھی کہا جاتا ہے اور جواب ایک قومی پارک کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ 25 مربع میل کے رقبے پر مشتمل حالیکالا کا دہانہ دنیا کا سب سے بڑا آتش فشانی دہانہ ہے۔پورا ’’منہاتھن‘‘ جزیرہ اس دہانے میں سما سکتا ہے اور دنیا کی بلند ترین عمارت بھی اس کے 3 ہزار فٹ گہرے کنارے سے بلند نہیں ہوسکتی۔ یہ آتش فشاں پہاڑ کبھی کبھار پھٹتے ہیں۔

جزیرہ ماؤ کے آتش فشانی دہانے کے کنارے پر سے دیکھیں تو اس کی سطح چاند کی سطح سے مشابہ نظر آتی ہے۔دہانے کی سطح سے مخروطی اشکال ابھری ہوئی نظر آتی ہیں۔ بظاہر یہ چھوٹی نظر آتی ہیں لیکن ان میں سے سب سے چھوٹی بھی ایک سربفلک عمارت سے زیادہ بڑی ہے۔ان میں براؤن ، سرمئی، سیاہ، پیلے اور جامنی رنگوں کے مختلف شیڈ نظر آتے ہیں۔

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

3 جولائی 2013ء

3:40 am	سوال و جواب
6:30 am	اجتماع لجنہ اماء اللہ یوکے
9:55 am	لقاء مع العرب
11:50 am	جلسہ سالانہ قادیان
2:05 pm	سوال و جواب 16 فروری 1997ء
6:10 pm	خطبہ جمعہ 21 ستمبر 2007ء
8:05 pm	دینی و فقہی مسائل
11:20 pm	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ قادیان

درخواست دعا

۞ مکرم کاشف جاوید صاحب کاشف برقعہ ہاؤس ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم شریف احمد جاوید صاحب آف کینیڈا کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔کینیڈا کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں ۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

۞ مکرم محمد طاہر اقبال صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ کا بیٹا دانیال احمد ولد مکرم محمد امین صاحب ساکن کوٹ شیرا ضلع گوجرانوالہ عمر 5 سال کو بلڈ کینسر ہے۔ چلڈرن ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے خون کی بوتلیں مسلسل لگ رہی ہیں کیونکہ بچہ کا خون نہیں بن رہا۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو جلد از جلد شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور والدین کی ہر پریشانی کو دور کرے۔آمین

۞ مکرم شمشاد احمد قیصر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں زاد مکرم رضوان احمد صاحب ایک لمبے عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں ۔ یرقان بھی ہوگیا ہے ۔طبیعت کافی زیادہ خراب ہے ۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور اپنی حفظ و امان میں رکھے۔آمین

☆......☆......☆

خبریں

آکوپنکچر توانائی بحال کرنے کا بہترین ذریعہ

چین کے ماہرین نے کہا ہے کہ آکوپنکچر اور آکو پریشر تھراپی جسم کی کھوئی ہوئی توانائی کو بحال کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔آکوپنکچر اور آکو پریشر چینی روایتی تھراپی کی قسم ہے جو جسم کی کھوئی ہوئی توانائی کو بحال کرنے میں مدد دیتی ہے اور مختلف بیماریوں کا علاج بھی ہے۔ یہ طریقہ ادویات سے بہتر علاج ہے جس میں بہت پتلی سوئی کو جسم کے مخصوص حصوں میں داخل کیا جاتا ہے اور مختلف بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ آکوپنکچر تھراپی مختلف الرجیز ، سانس کی بیماریوں ، آنتوں ، اعصابی ، آنکھوں ، ناک اور گلے کی بیماریوں کے علاج میں معاون ثابت ہوتی ہے جبکہ آکوپنکچر تھراپی کو استعمال کرنے کے بعد دیئے جانے والے مساج کو آکو پریشر کہتے ہیں جو جسم کو پرسکون کر دیتا ہے۔

مرچیں رعشہ میں مفید

ایک نئی تحقیق میں کہا گیا ہے کہ ہفتے میں 2 مرتبہ مرچ کھانے سے رعشے کے مرض کا خطرہ ایک تہائی حد تک کم ہو جاتا ہے، محققین کا کہنا ہے کہ تمباکو نوشی یا نکوٹین استعمال کرنے والوں کو اپنی غذا میں ٹماٹر، آلو اور بینگن ضرور شامل کرنا چاہیں تا کہ وہ اس خطرناک بیماری سے محفوظ رہ سکیں۔

Got.Lic# ID.541 IATA
خوشخبری
71000 صرف لاہور اسلام آباد سے لندن مع واپسی
Sabina Travels Consultant
Yadgar Road Rabwah
047-6211211,6215211
0334-6389399

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

ربوہ میں طلوع و غروب 3 جولائی

طلوع فجر	3:37
طلوع آفتاب	5:05
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	7:20

چلتا ہوا کاروبار فوری فروخت
النور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
نیز زیر تعمیر مکان برائے فروخت کا رنر رقبہ 7 مرلے جس کی چنائی چھتوں تک ہوئی ہے۔
محلہ دارالانوار ربوہ نزد جلسہ گاہ
رابطہ: 0336-0627886

فری مفید طبی معلومات و مشورے
Youtube پر جا کر قبض Qabz لکھیں اور مختلف موضوعات پر فری طبی معلومات و مشورے حاصل کریں
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر
03346372686:

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

FR-10

CENTRE FOR CHRONIC DISEASES
FB FINE & THE BEST
ٹیومرز، دل، گردے، مثانے، سانس، مرگی، بچوں کی قبض، دمہ، چڑچڑاپن۔ایام کی خرابیاں اور دیگر امراض کیلئے اعتماد کے ساتھ تشریف لائیں۔
ہمارے ہاں تمام زنانہ، بچگانہ، مردانہ بیماریوں کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے
کلینک کے اوقات صبح 10: تا 1 بجے دوپہر عصر تا عشاء
زیر نگرانی سکواڈرن لیڈر (ر) عبدالباسط ہومیوفزیشن
047-6005688,0300-7705078
پتہ: طارق مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
نوٹ: یہاں صرف نسخہ تجویز کیا جاتا ہے